سوال

(183)ذاتی استعمال کے لیے خریدے گئے پلاٹوں پر زکوٰۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ملازم ہوں میرے پاس کوئی ذاتی مکان نہیں ہے میں نے اپنی تنخواہ میں سے تھوڑی تھوڑی رقم پس انداز کرکے اقساط پر دو پلاٹ اس لئے خریدے ہیں کہ ریٹائرمنٹ کے بعد ایک کو بیچ کر دوسرے پر مکان تعمیر کر سکوں، کیا ایسے ذاتی استعمال کے لئے خریدے گئے ان پلاٹوں پر زکوۃ دینا ضروری ہے؟ اولین فرصت میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوۃ کے لئے تین شرائط ہیں:

1۔ رقم وغیرہ نصاب کو پہنچ جائے۔

2۔ وہ ضروریات سے فاضل ہو۔

3۔ اس پر سال گزرے۔

صورت مسئولہ میں پلاٹوں کی مالیت اگرچہ نصاب کو پہنچتی ہے لیکن وہ ذاتی ضرورت کے لئے خریدے گئے ہیں، اس قسم کے پلاٹوں پر زکوۃ نہیں ہے، ہاں جو پلاٹ تجارتی مفاد کے پیش نظر خریدے گئے ہوں، ان کی بازاری قیمت کے مطابق ہر سال زکوۃ ادا کرنا ضروری ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:221